بلوچستان صوبائی اسمبلی

بروز جمعہ مورخہ 20/دسمبر 2019ء

نشان زدہ سوالات اورانکے جوابات

(1) محکمہ مواصلات وتعمیرات (2) محکمہ زراعت (3) محکمہ کیوڈی اے

☆43 **انجینئر سید محمد فضل آغا رکن اسمبلی** 10/اکتوبر 2019 کو مؤخر شدہ

کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

گزشتہ پانچ سالوں کے دوران مکمل کی جانیوالی شاہراہیں/روڈز اور نامکمل رہ جانیوالی شاہراہوں کیلئے مختص کردہ تخمینہ لاگت ،روڈ لمبائی ودیگر تصریحات specifcation کی ضلع وار تفصیل دی جائے نیز نامکمل رہ جانیوالی شاہراہوں کیلئے مختص کردہ رقم میں سے ابتک سالانہ وار کے حساب سے خرچ کی جانیوالی رقم اور ابتک نامکمل رہ جانے کی وجوہات کیاہیں تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر مواصلات وتعمیرات

جواب ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

☆44 **انجینئر سید محمد فضل آغا رکن اسمبلی** 15/نومبر 2019 کو مؤخر شدہ

کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ محکمہ مواصلات وتعمیرات میں تعینات گریڈ 17 کے آفیسران کو گریڈ 18 اوراسی طرح گریڈ 16 کے آفیسران کو گریڈ 17 کے اضافی چارجز دیئے گئے ہیں۔

(ب) اگر جزوالف کا جواب اثبات میں ہے توان آفیسران کے نام بمعہ ولدیت،عہدہ،گریڈ اور جائے تعیناتی کی تفصیل دی جائے۔

وزیر مواصلات وتعمیرات

جی ہاں یہ درست ہے کہ محکمہ مواصلات وتعمیرات میں گریڈ 17 کے آفیسران کو گریڈ 18 اوراسی طرح گریڈ 16 کے آفیسران کو گریڈ 17 کے اضافی چارجز دیئے گئے ہیں بجٹ کتاب کے مطابق محکمہ ہذا میں گریڈ 17 کے آفیسران کے پوسٹوں کی تعداد 343 ہے جبکہ محکمہ ہذا میں اس وقت گریڈ 17 کے آفسران کی کل تعداد 274 ہےاور گریڈ 17 کا کوئی بھی آفیسر تقرر کا منتظر نہیں ۔اس لئے گریڈ 17 کے باقی ماندہ خالی اسامیوں کو عارضی طور پر پُر کرنے کے لئے گریڈ 16 کے آفیسران کو اضافی چارجز دیے گئے ہیں۔اسی طرح محکمہ ہذا میں گریڈ 18 کے پوسٹوں کی کل تعداد 86 ہے جبکہ گریڈ 18 کے 3 آفیسران جن میں مسٹرشفیق الرحمان اور عبدالقیوم طبیعت نا سازی کی وجہ سے (OSD) ہیں جبکہ مسٹرسعیداللہ زرکون محکمانہ انکوائری کی وجہ سے (OSD) ہےاس کے علاوہ کوئی آفیسر (B-18) کا (OSD) نہیں ہے ۔اور 10 سینئر سب ڈویژنل آفیسران (B-17) کے ترقی کے کیسز ریگولر (B-18) کے لئے صوبائی سلیکشن بورڈ نے کلیئر کردی ہے تاحال ان کے منٹس جاری نہیں ہوئے اس لئے ایکسیئن (B-18) کے خالی آسامیوں پر ایکٹنگ اور اضافی چارجز (B-17) کے آفیسران کو دیئے گئے ہیں تفصیل آخر پر منسلک ہے۔

☆101 جناب ثناءاللہ بلوچ رکن اسمبلی — 15/نومبر 2019 کو مؤخر شدہ

کیا وزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ درست ہے سال 2015 میں محکمہ ہذا میں تعینات ملازمین میں سے چند ملازمین کی تنخواہیں بند کی گی تھیں بعدازاں ان میں سے کچھ کی تنخواہیں بحال کی گئیں لیکن چند ملازمین کی تنخواہیں تاحال بند پڑی ہوئی ہیں

(ب) اگر جزوالف کا جواب اثبات میں ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں نیز کیا حکومت وہ ملازمین جن کی تنخواہیں تاحال بند پڑی ہوئی ہیں کو بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر مواصلات وتعمیرات

1۔ مسئلے کا پس منظر یوں ہے کہ مورخہ 21 اپریل 2015 کو قومی احتساب بیورو بلوچستان نے 387 ملازمین کی ایک فہرست مہیا کی جو کہ 2012.2011 اور 2013 میں محکمہ مواصلات وتعمیرات ضلع کوئٹہ کے ذیلی دفتروں میں بھرتی کیے گئے تھے۔ 387 ملازمین کے فہرست کی چھان بین کے بعد 361 ملازمین جعلی اور غیر قانونی قرار پائے گئے۔

2۔ دسمبر 2016 کو جناب چیف سیکرٹری اور وزیراعلیٰ بلوچستان کے حکم پر مذکورہ ملازمین کی تنخواہیں بند کردی گئی

۔متاثرہ ملازمین نے تنخواہ بندش کے خلاف عدالت سے رجوع کیا۔اور بعدازاں عدالت عالیہ اور مجاز اتھارٹی کے حکم پر ان کی تنخواہیں بحال کی گئیں۔

3۔ جہاں تک دوسرے جعلی ملازمین کا تعلق ہے 361 ملازمین کی تنخواہیں کھولنے کے بعد سینکڑوں لوگ تقریباً 110 جن کے ہاتھ میں جعلی آرڈر تھے اپنی تنخواہیں بحال کرنے پہنچ گئے۔متعلقہ چیف انجینئر نے ان 110 ملازمین کے بارے رپورٹ دی کہ ان کی تنخوائیں متعلقہ DDOs نے اپنے طور پر بند کی تھی اور ان جعلی ملازمین میں بھی اکثر نے اپنی تنخواہوں کی بحالی کے لئے عدالت سے رجوع کیا ہوا ہے اور کافی لڑکوں کے کیس خارج ہو گئے ہیں۔

4۔ محکمہ مواصلات ان لوگوں کو own نہیں کرتا اس لئے کہ انکا کوئی ریکارڈ موجود نہیں۔اور نہ ہی محکمہ ایسے جعلی ملازمین کو regularize کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

☆237 میر زابد علی ریکی رکن اسمبلی 15 نومبر 2019 کو مؤخر شدہ

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

مالی سال 2019.20 کے بجٹ میں ضلع واشک کیلئے کل کتنے روڈز/سڑکوں کی منظوری دی جا چکی ہے ان کے نام مختص کردہ رقم اور کلومیٹر کی تفصیل بھی دی جائے نیز ان روڈز/سڑکوں پر کب تک کام کا آغاز کیا جائے گا تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر مواصلات و تعمیرات

مالی سال 2019.20 کے بجٹ میں ضلع واشک کیلئے منظور کی گئی روڈز/سڑکوں کی تفصیل آخر پر منسلک ہے اس ضمن میں عرض ہے کہ کاغذی کارروائی مکمل ہونے کے بعد ان منصوبوں پر فوری طور پر کام شروع کیا جائیگا۔

☆238 میر زابد علی ریکی رکن اسمبلی

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

مالی سال 20-2019 کے بجٹ میں شامل کردہ منصوبوں میں سے اب تک کتنے منصوبوں کے اخبارات میں ٹینڈر طلب کئے جا چکے ہیں ان کے نام تخمینہ لاگت اور ٹھیکیداروں کی ضلع وار تفصیل دی جائے نیز ان منصوبوں پر کام کا آغاز کب تک کیا جائے گا اور یہ کب تک مکمل کئے جائیں گے تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر مواصلات و تعمیرات

مالی سال 2019.20 کے بجٹ میں شامل کردہ منصوبوں کی تفصیلات ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں نیز ان میں سے بیشتر منصوبوں پر کام کا آغاز ہو چکا ہے اور باقی کاموں پر کاغذی کارروائی کے بعد کام شروع کر دیا جائے گا۔

☆82 جناب ثناءاللہ بلوچ رکن اسمبلی   15 نومبر 2019 کو موٴخر شدہ

کیا وزیر زراعت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

محکمہ زراعت کے سروس رولز 1983 کے تحت ابتدائی طور پر تعینات کردہ اور بذریعہ ترقی پانے والے ریسرچ آفیسرز بی 17 اور ایگریکلچر آفیسرز بی 17 کی تفصیل دی جائے نیز کیا یہ درست ہے کہ محکمہ مذکورہ کے سروس رولز میں ترامیم بھی کی گئیں اگر جواب اثبات میں ہے تو کن بنیادوں پر اور کیا یہ ترامیم سروس ٹربیونل کے احکامات کی پیروی میں کی گی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر زراعت

تفصیل ذیل ہے۔

نمبر شمار	سال	تعداد	ترقی	تعیناتی	تفصیل	کیفیت
1	1-2006ء	106	ترقی	/	20 فیصد سروس رول کے مطابق درکار خالی آسامیوں پر بذریعہ ایڈمن ڈیپارٹمنٹ اور ایس اینڈ جی اے ڈی کے صوبائی سلیکشن بورڈ کی منظوری سے	سروس رولز نمبر (SOR-II)(I)4/S&GAD/625-725 مورخہ 2-5-2001
	2-2006ء	269	/	تعیناتی	80 فیصد سروس رول کے مطابق درکار خالی آسامیوں پر بذریعہ بلوچستان پبلک سروس کمیشن کی منظوری کے تحت	ایضاً
2	1-2012ء	14	ترقی	/	20 فیصد سروس رول کے مطابق درکار خالی آسامیوں پر بذریعہ ایڈمن ڈیپارٹمنٹ اور ایس اینڈ جی اے ڈی کے صوبائی سلیکشن بورڈ کی منظوری سے	ایضاً
	2-2013ء	26	/	تعیناتی	80 فیصد سروس رول کے مطابق درکار خالی آسامیوں پر بذریعہ بلوچستان پبلک سروس کمیشن کی منظوری کے تحت	ایضاً

3	1-2017ء	----	/	/	10 فیصد سروس رول کے مطابق آسامیاں نہ ہونے کی وجہ سے ترقی ممکن نہیں ہوسکی کیونکہ 20 فیصد کوٹہ کو کم کرکے 10 فیصد کردیا گیا ہے	سروس رولز نمبر (SOR-II)(I)4/2015-S&GAD/370-469 مورخہ 26-02-2015
	2-2017ء	112	/	تعیناتی	90 فیصد سروس رول کے مطابق درکار خالی آسامیوں پر بذریعہ بلوچستان پبلک سروس کمیشن کی منظوری کے تحت	ایضاً
4	1-2018ء	----	/	/	10 فیصد سروس رول کے مطابق آسامیاں نہ ہونے کی وجہ سے ترقی ممکن نہیں ہوسکی کیونکہ 20 فیصد کوٹہ کو کم کرکے 10 فیصد کردیا گیا ہے	سروس رولز نمبر (SOR-II)(I)4/2015-S&GAD/3507-56 مورخہ 14-09-2017
	2-2018ء	51	/	تعیناتی	90 فیصد سروس رول کے مطابق درکار خالی آسامیوں پر بذریعہ بلوچستان پبلک سروس کمیشن کی منظوری کے تحت	ایضاً

نیز سروس رولز میں کی گئی ترامیم کی کاپیاں آخر پر منسلک ہیں مندرجہ رولز میں تبدیلی حکومت وقت یعنی سروس رولز کمیٹی سے ہوئی جس کے تحت محکمہ ہذا نے قواعد وضوابط کے مطابق عمل کیا۔

☆157 جناب ثنا اللہ بلوچ رکن اسمبلی

15/نومبر 2019 کو مؤخر شدہ

کیا وزیر زراعت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

محکمہ زراعت میں تعینات ملازمین کی کل تعداد کسقدر رہے ان کے نام بمعہ ولدیت، عہدہ، گریڈ، پے سکیل اور تنخواہ بمعہ الاونسز کی ضلع وار تفصیل دی جائے نیز محکمہ ہذا میں تعینات گریڈ 1 تا گریڈ 15 کے ملازمین کو دیگر محکموں بالخصوص ایس اینڈ جی اے ڈی کے ملازمین کے تنخواہوں اور الاونسز کی تفصیل بمعہ تقابلی جائزہ کے دی جائے۔

وزیر زراعت

جواب ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

☆180 جناب ثنا اللہ بلوچ رکن اسمبلی

کیا وزیر زراعت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف)   کیا یہ درست ہے کہ محکمہ زراعت میں تعینات ملازمین دیگر محکموں کے ملازمین کی نسبت کم تنخواہ وصول کرتے ہیں۔

(ب) اگر جزو(الف) کا جواب اثبات میں ہے تو اسکی وجوہات کیا ہیں تفصیل دی جائے۔

وزیر زراعت

جواب موصول نہیں ہوا۔

☆147 **انجینئر سید محمد فضل آغا رُکن اسمبلی** 8/اگست 2019 کو مؤخر شدہ

کیا وزیر زراعت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

گزشتہ 3 سالوں کے دوران ضلع پشین کے تین حلقوں کیلئے کل کس قدر بلڈوزر آوورز مختص کیئے گئے اور ان کی تقسیم کا طریقہ کار کیا تھا نیز مختص کردہ گھنٹے جن جن زمینداروں کو جاری کئے گئے انکے نام بمعہ ولدیت، جگہ/علاقہ اور تاریخ استعمال کی حلقہ وار تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر زراعت

محکمہ زرعی انجینئرنگ میں سال 2016 تا 2018 کے دوران ضلع پشین کے تین حلقوں کیلئے جاری کردہ بلڈوزر آوورز کی تفصیل ذیل ہے

گھنٹوں کی تقسیم کا طریقہ کار یہ ہے۔ کہ مذکورہ ایم پی اے اپنے فنڈ سے PSDP کے ذریعے گھنٹوں کیلئے رقم مختص کرتا ہے ان گھنٹوں کا PC-1 ڈیپارٹمنٹ P&D کو بنا کر پیش کرتا ہے۔ ڈیپارٹمنٹ اپنی ماہانہ میٹنگ میں ان گھنٹوں کی منظوری دیتا ہے۔ جب رقم ڈیپارٹمنٹ کو پہنچتا ہے تو وہ اسے AG آفس سے پاس کروا کے مذکورہ ایم پی اے کو اطلاع کر دیتا ہے۔ کہ اپکے PSDP میں گھنٹے آئے ہیں۔ آپ اپنے علاقے کے زمینداروں کی فہرست محکمہ ھذا کو مہیا کر دیں۔ محکمہ ھذا زمیندار مذکورہ سے 150 روپے فی گھنٹہ لیکر نیشنل بینک میں چالان جمع کروا کر مذکورہ زمیندار کا کام شروع کر دیتا ہے۔

نام اسکیم۔ آغا سید لیاقت علی سال (2017-18)

نمبر شمار	نام زمیندار	ولدیت	شناختی کارڈ نمبر	ٹوٹل گھنٹے	حلقہ
1	موج علی	مزار خان	54400-0565748-3	200	کلی باشا اجرم

2	سید نصراللہ	سید عبدالوہاب	54303-6406990-1	350	کلی یارو
3	سید بدرالدین	حاجی قمردین	5433-2050469-5	350	مغٹیان
4	احمد جان	مدوخان	54422-6155190-5	300	کلی شیرخان
5	ملک محمد حنیف	رائی خان	54303-2026244-5	200	خانوزئی
6	ظفرخان	عبدالجلیل	54303-97268285-1	200	اجرم سرانان
7	حاجی محمد یار	علی محمد	54303-20292273-1	300	کلی کٹار
8	خلیل خان	عبداللہ جان	54302-0780945-3	200	ملکیار
9	کلیم اللہ	حاجی عبدالباری	54303-2327667-5	150	کلی حاجی حقدار
10	ملک عبدالمنان کاکڑ	عبدالخالق	54303-2043429-5	130	توبہ کاکڑی
11	ڈاکٹر عبدالمنان	بادل خان	54303-5435094-9	500	اجرم
12	نیاز محمد	حاجی شیر محمد	54302-0780945-3	240	یارومندن
13	چیئرمین سید نصیر احمد	نجم الدین	54303-6406990-1	100	اجرم
14	سید نصیر احمد	نجم الدین	54303-6406990-1	100	کلی یارو
15	غلام حسین	سید مرید شاہ	54303-5252269-7	100	اجرم
16	سید نظام الدین	سید عبدالعاری	54202-6014101-1	150	کلی یارو
17	عبداللہ	مولوی گل محمد	53306-1162806-7	150	کلی چرخی
18	محمد اسماعیل	جان محمد	54200-0546827-5	200	مرید آباد
19	درمحمد	حاجی محمد دین	54303-2204452-7	500	ئیکلزئی
20	عبدالمنان (ایڈوکیٹ)	بادل خان	54303-5435094-9	500	خنڑ ماریزئی
21	سید عبدالوالی	عبدالرزاق	54302-20783003-7	200	کربلا
22	سید دین محمد	سید بدرالدین	54303-755809-5	200	رودمولازئی
23	عبدالرحمان	حبیب اللہ	53102-115136-7	150	چرخی اجرم
24	عطاءاللہ	حاجی محمد خان	54303-346322-7	50	برج حبیب آباد
25	سردار سید محمد	مومن خان	54303-18363738-3	100	برج حبیب آباد

26	غلام ولی	حاجی غلام قادر	54400-0480011-7	400	اجرم
27	روزالدین	دوست محمد	54303-2029057-5	300	سریلا
28	سیدنصرالدین	سیدمحمد کریم	54400-0459896-1	50	حبیب زئی
29	صدوخان	بنگل خان	54202-3635178-3	150	سرج عزیز سرانان
30	رحیم کاکڑ	خدائے رحیم	54400-7612855-9	300	رودمولازئی
31	سیدعبدلوالی	سیدحاجی رازق	54302-2078300-7	400	رودمولازئی
32	عبدالاحد	حبیب اللہ	54303-2327667-5	100	کلی سلطان
33	حاجی جان خان	ملاجلاط خان	54303-2025301-1	150	کلی شادیزئی
34	داؤدشاہ	سیدعبدالنقیب	54200-5334905-5	50	کلی کربلا
35	نیازمحمد	اختر محمد	54302-0780945-3	200	یارو
36	سیداصغرشاہ	عبدالنافع	54304-0340464-9	300	سرانان
37	سیدمعراج الدین	تاج الدین	54303-2039696-3	50	شادیزئی سرانان
38	عبدالعلی	حضرت علی	54303-2755244-7	100	سخیزئی
39	نیازمحمد	اختر محمد	54302-0780945-3	400	یارو
40	سردارمحمد	عبدالصمد	54303-2022555-9	300	کلی کربلا
41	سیدندامحمد	سیدنیک محمد	54303-4298433-7	150	سرانان
42	موج علی	مزارخان	54400-0565748-3	100	اجرم
43	فدامحمد	عبدالرشید	54030-0232766-7	500	بوستان
44	حاجی نعمت اللہ	عبداللہ جان	54302-0782556-3	500	عمرآباد بوستان
45	شاہ محمد	محمد کریم	54220-1370782-9	50	کلی سرانان
46	جان محمد	نیازمحمد	54303-2053781-9	200	کلی ڈب
47	سیدحفیظ اللہ	سیدعبدالحبیب	54303-993223-1	200	سرانان
48	سیدعنایت اللہ	سیددوست علی	54200-0546827-5	50	مسجدکربلا
49	سیدسیف الدین	سعراج الدین	54030-2204452-7	100	کلی یارو

50	عطاء محمد	عبدالحکیم	54302-20789337-9	150	کلی یارو
ٹوٹل			10870 گھنٹے		

نام اسکیم۔حاجی عبدالمالک کاکڑ سال (2015-16)

نمبر شمار	نام زمیندار	ولدیت	شناختی کارڈ نمبر	ٹوٹل گھنٹے	حلقہ
1	پھل کا باغ۔گورنمنٹ گرلز کالج	----	----	50	پھل کا باغ
2	مولوی عبدالحکیم	عبدالستار	54302-1092441-5	100	دلسورہ
3	محمد رضاء		54302-0813032-1	50	رود مولازئی
4	مولوی حفیظ اللہ	رحیم الدین	54302-0778172-1	100	رود مولازئی
5	مولوی صدیق احمد		54303-6241506-5	50	رود مولازئی
6	حاجی نصر اللہ		54301-4384546-9	50	بلوزئی مرغہ دربزی
7	مولوی حماد اللہ			50	
8	عزیز الرحمٰن	مولوی کریم داد	54302-0785683-7	50	کلی بلوزئی
9	حاجی شیر علی	حاجی مظفر	54302-0779236-5	120	کلی بلوزئی
10	مفتی امین اللہ			120	
11	عبدالوحید کاکڑ	عبدالواحد	54302-6914058-7	100	خانوزئی
12	ماسٹر غلام محمد	تاج الدین	54301-09119935-9	241	کلی بلوزئی
13	عبیداللہ	عمر	54400-0522022-1	300	برشور
14	ولات خان			200	
15	سراج الدین	ناصر الدین		50	
16	عزت اللہ	عبدالطیف		50	
17	زین اللہ	رحمت اللہ		50	
18	شوکت	مولاداد		50	
19	محمد زمان	عبدالغفار	54302-0778356-1	200	

20	زین العابدین	عبدالخالق	54303-2017562-9	500	خانوزئی
21	محمد انور	عبدالرحمٰن	54302-3443669-9	200	بلوزئی
22	منور	غلام نبی	54302-2083831-9	100	خانوزئی
23				160	
ٹوٹل				2941	

نوٹ:۔ نمبرشمار(7,10,14,15,17,18,22)اس ضمن میں عرض ہے کہ ان کے جاری شدہ گھنٹوں پر کوئی کام نہیں کیا گیا۔لہذا ان کے شناختی کارڈ اور دیگر کاغذات محکمہ ہذا کے ریکارڈ میں دستیاب نہیں ہے۔

☆229 ملک نصیر احمد شاہوانی رکن اسمبلی

کیا وزیر زراعت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

کیا یہ درست ہے کہ گزشتہ پانچ سالوں کے دوران صوبہ میں بلڈوزرز کی کمی کو دور کرنیکی غرض سے نئے بلڈوزروں کی خریداری کی گئی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو کل کتنے بلڈوزروں کی خریداری کی گئی کی لاگت کی تفصیل دی جائے نیز مذکورہ عرصہ کے دوران بلڈوزروں کی مرمت پر آمدہ اخراجات کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر زراعت

محکمہ زرعی انجینئرنگ کی جانب سے سال 2014 تا 2019 کے دوران کل 85 بلڈوزرز کی خریداری کی گئی اور ان کی خریداری پر آمدہ لاگت رقم نیز مذکورہ عرصہ کے دوران تمام بلڈوزرز کی مرمت پر آمدہ اخراجات کی تفصیل ذیل ہے۔

نمبرشمار	سال	ٹوٹل بلڈوزر	مختص رقم سے متعلق رقم (ملین میں)	اخراجات کی رقم (ملین میں)	رائے
1	2014 تا 2015	49	1265-000	1069-5965	
2	2015 تا 2017	22	1000-000	778-5325	
3	2017 تا 2019	14	741-1643	393-5677	
	ٹوٹل	85	3006-1643	2241-6967	

بلڈوزرز کی مرمت پر آمدہ اخراجات کی تفصیل ذیل ہے۔

بلڈوزر	بلڈوزروں کی تعداد	کارآمد بلڈوزر	ناکارہ بلڈوزر	سال	آمدہ اخراجات (ملین میں)
D6D/D5D	317	256	61	2014 تا 2019	345-461
D6K2	71	71	---		
D6k	14	14	---		
ٹوٹل	402	307	61		345-461

اس کے علاوہ رواں مالی سال 20-2019 میں 500.00 ملین فنڈ زرقم بلڈوزرز کی خریداری کیلئے مختص کی گئی ہے۔ جس سے 12 بلڈوزرز خریدے جائیں گے۔

☆130 جناب نصراللہ خان زیرے رکن اسمبلی 18 نومبر 2019 کو مؤخر شدہ

کیاوزیر کیوڈی اے زراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

ہزارگنجی گیراج کمپلیکس میں قائم گیراجز کی کل تعداد کتنی ہے اور یہ کن افراد کو الاٹ کئے گئے ہیں ان کے نام بمعہ ولدیت علاقہ اور الاٹ کردہ پلاٹ کا رقبہ رفٹ کی تفصیل دی جائے نیز یہ الاٹمنٹس کب کی گئیں اور کیا حکومت کوئٹہ شہر سے باقی ماندہ گیراجز کب تک ہزارگنجی گیراج کمپلیکس منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل بھی دی جائے؟

وزیر کیوڈی اے

ہزارگنجی گیراج کمپلیکس میں قائم کردہ گیراجز کی کل تعداد 244 ہیں اور جن جن افراد کو الاٹ کئے گئے جس کے نام بمعہ ولدیت، گیراج نمبر، علاقہ، تاریخ الاٹمنٹ اور رقبہ کی تفصیل آخر پر منسلک ہے نیز ان پلاٹوں کی قرعہ اندازی 1998 میں کی گئی تھی اور جب حکومت بلوچستان کے احکامات کی روشنی میں کوئٹہ شہر سے گیراجز منتقل کردیئے جائیں گے تو محکمہ عمل درآمد کرے گا۔

☆131 نصراللہ خان زیرے رکن اسمبلی

کیاوزیر کیوڈی اے ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

محکمہ کیوڈی اے کی جانب سے کوئٹہ شہر میں 2018 تا حال ہاؤسنگ اسکیموں کے قیام کیلئے کل کتنے عدم اعتراض سرٹیفکیٹس NOCs جاری کئے گئے نیز جاری کردہ NOCs کن کن ہاؤسنگ اسکیم مالکان کے نام جاری کئے گئے

تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر کیوڈی اے

محکمہ کیوڈی اے کی جانب سے کوئٹہ شہر میں 2018 تا حال درج ذیل ہاؤسنگ اسکیموں کو عدم اعتراض سرٹیفکیٹ جاری کیئے گئے ہیں۔

نمبر شمار	نام اسکیم	نام مالک	علاقہ	رقبہ
1	قاسم باغ ٹاؤن بلیلی	عاصم خان	بلیلی	40 ایکڑ
2	جان ٹاؤن سرہ غڑگئی	سعد اللہ کاکڑ	مغربی بائی پاس	3.8 ایکڑ
3	مارخور ہلز سبزل روڈ	فضل محمود وغیرہ	سبزل روڈ	8 ایکڑ
4	کوئٹہ انکلیو مغربی بائی پاس	عمران خان	سرہ غڑگئی	9.4 ایکڑ

☆132 نصر اللہ خان زیرے رکن اسمبلی

کیا وزیر کیوڈی اے ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

محکمہ کیوڈی اے کے توسط سے کوئٹہ شہر میں قائم کردہ ہاؤسنگ اسکیمز کی کل تعداد کتنی ہے اور ان اسکیمات کیلئے عدم اعتراض سرٹیفکیٹ NOC کن شرائط کے تحت جاری کی جاتی ہے نیز اس سلسلے میں قانونی طریقہ کار کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر کیوڈی اے

محکمہ کیوڈی اے کے توسط سے بذریعہ عدم اعتراض سرٹیفکیٹ (NOC) کوئٹہ شہر میں قائم کردہ ہاؤسنگ اسکیمز کی کل تعداد 14 ہے جسکی تفصیل ذیل ہے۔

1۔ علی ٹاؤن گلشن حسن	2۔ گلستان گلشن رحیم	3۔ سنگین ہاؤسنگ اسکیم
4۔ کوئٹہ ایونیو ہاؤسنگ اسکیم	5۔ ایمان سٹی ہاؤسنگ اسکیم	6۔ چلتن ہومز فیز I
7۔ چلتن ہومز فیز II	8۔ عمر ہومز	9۔ بلیو انکلیو سرہ غڑگئی
10۔ گارڈن ٹاؤن چشمہ	11۔ قاسم باغ ٹاؤن بلیلی	12۔ جان ٹاؤن سرہ غڑگئی
13۔ مارخور ہلز سبزل روڈ	14۔ کوئٹہ انکلیو مغربی بائی پاس	

مزید یہ کہ پرائیویٹ ہاؤسنگ اسکیموں کو عدم اعتراض سرٹفکیٹ (NOC) ٹاؤن پلاننگ ریگولیشنز 1995 ترمیم شدہ کے تحت جاری کی جاتی ہے۔ **کی تفصیل ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔**

☆193 ملک نصیر احمد شاہوانی رُکن اسمبلی

کیاوزیر کیوڈی اے ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

گزشتہ پانچ سالوں کے دوران محکمہ کیوڈی اے میں مستقل اور عارضی بنیادوں پر تعینات کردہ ملازمین کے نام بمعہ ولدیت، عہدہ، گریڈ، تاریخ تعیناتی، تعلیمی قابلیت اور لوکل/ڈومیسائل کی تفصیل دی جائے؟

وزیر کیوڈی اے

گزشتہ پانچ سالوں کے دوران محکمہ کیوڈی اے میں مستقل اور عارضی بنیادوں پر تعینات کردہ ملازمین کے نام بمعہ ولدیت، عہدہ، گریڈ، تاریخ تعیناتی، تعلیمی قابلیت اور لوکل/ڈومیسائل کی **تفصیل آخر پر منسلک** ہے۔

کوئٹہ

مورخہ 19/دسمبر 2019

سیکرٹری

بلوچستان صوبائی اسمبلی